سوال

(739) دنیااور آخرت کی شراب میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ہم میں سے ہر شخص یہ بات اچھی طرح جانتا ہے کہ دنیا کی شراب حرام ہے ، یہ نشہ دیتی ہے اور عقل میں فتور پیدا کرتی ہے ، لہذا اس کا پینا شیطانی کام ہے نیز یہ ام الخبائث ہے ۔ میرا سوال یہ ہے کہ شراب دنیا میں حرام اور آخرت میں جلال کیوں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آخرت والی شراب پاکیزہ ہوگی ، اس میں کوئی نشہ آور یا نقصان دہ چیز نہیں ہوگی ۔ جہاں تک دنیا کی شراب کا تعلق ہے تو اس میں نقصان دہی ، نشہ آوری اور تکلیف پائی جاتی ہے ۔ اس کا معنی یہ ہے کہ آخرت والی شراب پینے والے کا نہ تو سر چکرائے گا نہ اسے کمزوری لاحق ہوگی ، نہ اس میں عقل یا بدن کو نقصان دینے والی کوئی چیز ہے ۔ لیکن دنیا کی شراب عقل وبدن سب کو نقصان دیتی ہے ۔ چنانچہ وہ تمام نقصانات جو دنیا کی شراب میں پائے جاتے ہیں آخرت کی شراب ان سب سے خالی ہوگی ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص560

محدث فتویٰ